© rasailojaraid.com

اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم و بہ نستعین ....

ماہِ ربیع النور ربیع الاول کی آمد آمد ہے، اک بار پھر گلی گلی حضور ﷺ کی محفلیں سجیں گی، پھر ذکرِ خدا و رسول کی بہار آئے گی، پھر صلوۃ سلام کی صدائیں گونجیں گی، دنیا بھر کے مسلمان ایک بار پھر اپنے نبی مکرم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کریں گے اور حضور ﷺ کی سیرت سن کر میلاد منائیں گے۔ اس موقع پر نوجوانوں کا جذبہ دیدنی ہوتا ہے، قمقمے لگا رہے ہیں، جھنڈیاں بنا رہے ہیں، بینر تیار کروا رہے ہیں، چاکنگ ہو رہی ہے، اسٹیج سج رہے ہیں، نعت خوانوں سے منہ مانگے داموں وقت کا سودا ہو رہا ہے، علماء کرام کی خوشامدیں کی جارہی ہیں حضور اب کی بار تو ضرور وقت دے دیجئے، اس طرف عشق و محبت رسول کے یہ مناظر ہیں تو دوسری طرف بعض مقررین اس موقع پر اپنے وعظ کی بولیاں لگواتے ہیں، وہاں جاؤں گا جہاں سے پچیس ہزار ملیں گے، کوئی دن خالی نہیں نہ رات خالی ہے، ڈائری کے تمام صفحات پر ہیں، کوئی مجھ ایسی تقریر کر کے تو دکھائے، مان جاؤں گا، ٹی وی والے پیچھے پیچھے پھرتے ہیں ابھی فون آیا تھا منع کر دیا میں نے صرف آپ کے پروگرام کی خاطر۔ پھر ایک دوسرے کی غیبتیں ہیں، طعنہ زنی ہے، اور عشق رسول کا دعوی بھی اپنی جگہ پکا ہے، گویا نافرمانیٔ رسول سے حب و عشق رسول ﷺ میں کوئی فرق نہیں پڑتا ایسا لگتا ہے کہ یہ حکم عوام کے لئے ہے واعظین اور مقررین کے لئے نہیں، یہ اور اس طرح کے دیگر رویے، سیرت مصطفیٰ سے یکسر مختلف ہیں، پھر تقاریر کا حال یہ ہے کہ مقررین کا ایک طبقہ وہ ہے جو ایک طویل عرصہ سے نورانیت و بشریت مصطفیٰ کے عنوان سے آگے نہیں بڑھ سکا، جلسۂ سیرت ہو یا محفلِ میلاد، یومِ صدیقِ اکبر ہو یا یومِ فاروقِ اعظم، یومِ علی ہو یا یومِ حسین ان کی تان کسی نہ کسی اختلافی مسئلہ پر ہی آ کر ٹوٹتی ہے۔ راقم نے ایک اسکول کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے موقع پر بھی ایک عالمِ دین کو اسی موضوع پر خطاب کرتے پایا تو عجب حیرت ہوئی کہ موقع کی مناسبت سے علم و آگہی کی فضیلت، اصلاح و تعمیر کردار کی ضرورت یا اسکول و مدارس کے قیام کی اہمیت جیسے کسی موضوع پر لب کشائی کی بجائے بشریت مصطفیٰ ہی موضوع سخن رہا۔ بے شمار موضوعات اور ان گنت پہلو ہیں سیرتِ مصطفیٰ کے مگر افسوس کہ ہنوز ہمارے واعظین کو رد و تردید کے موضوعات سے فرصت نہیں۔ سیرت پر بولنے کے لئے کس قدر مواد قرآن و سنت نے فراہم کیا ہے اور کتنے موضوعات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے مگر ہمارا مقرر زمین جنبد نہ جنبد گل محمد بنا وہی "ٹڑ پا اور پھڑ کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دینے والی" تقریروں ہی کی تکرار کے درپے ہے۔ سالِ گزشتہ کی طرح اس سال بھی ہم اس امید سے چند موضوعات سیرت پیش کرتے ہیں کہ اس بار ربیع الاول میں واعظین خوش گلو، ان میں سے بعض پر تیاری کے ساتھ گفتگو کی زحمت فرمائیں گے تاکہ سیرت کے جمالیاتی پہلو کے ساتھ ساتھ عملی زندگی سے متعلق گوشوں سے بھی عوام کو روشناس کرایا جا سکے۔ یہاں اس بات کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ گزشتہ سال ہمارے ایک مقرر دوست نے کہا ڈاکٹر صاحب جو موضوعات آپ نے دئیے ہیں وہ بہت اچھے ہیں مگر ان موضرعات پر نعرے کوئی نہیں لگاتا اور نہ کوئی نوٹ نچھاور کرتا ہے۔ اور جس تقریر پر نہ نعرے لگیں نہ بن برسے وہ تقریر بے کار سمجھی جاتی ہے اور وہ مقرر نالائق گردانا جاتا ہے۔ باقی آپ کی مرضی آپ جو چاہیں لکھیں۔

اس صورت حال کی پرواہ کئے بغیر ہم پھر صحرا میں اذان دے رہے ہیں اور بعض اہم موضوعات پیش کرتے ہیں کہ ان پر بولنے کی اشد ضرورت ہے۔ و واللہ ولی التوفیق۔

☆۔ سیرت کی تعریف اور حدود قیود ☆۔ سیرت النبی اور ہماری زندگی ☆۔ اسوہ و اصول کی ہم آہنگی ☆۔ مقامِ مصطفیٰ ﷺ قرآن کی روشنی میں ☆۔ حضور ﷺ کا تعلیمی انقلاب ☆۔ میثاقِ مدینہ کی روشنی میں سیاستِ مصطفوی ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی دفاعی حکمت عملی ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی عسکری مہمات ☆۔ انسانی کلوننگ سیرت و سنت کے آئینے میں ☆۔ جانوروں کے حقوق سیرت و سنت کی روشنی میں ☆۔ اصولِ تجارت اور ہادیٔ اعظم ﷺ ☆۔ تقدیسِ آباءِ رسول ﷺ ☆۔ اخلاق مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی اعتدال پسندی ☆۔ دوسروں کی رائے کا احترام نگاہِ مصطفوی میں ☆۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کا طریقِ تربیت ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی عائلی زندگی ☆۔ مصائب و آلام میں اسوۂ رسول ☆۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ عینِ اطاعت خدا ہے ☆۔ جنت میں معیتِ رسول ﷺ ☆۔ حبِ رسول اور اتباعِ رسول ﷺ کی برکات ☆۔ حبِ رسول ﷺ کے تقاضے ☆۔ اصلاح معاشرہ میں سیرتِ رسول ﷺ سے رہنمائی ☆۔ خواتین اور اسوۂ رسولِ اکرم ﷺ ☆۔ اسلامی طرزِ معاشرت سیرتِ طیبہ کے آئینے میں ☆۔ قوانین جنگ اور اسوۂ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ جنگی قیدیوں سے مصطفوی سلوک ☆۔ نبی اکرم ﷺ بحیثیت سپہ سالارِ اعظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت داعیٔ امن و اخوت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت رحمۃ للعالمین ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت مشفقِ انسانیت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت حکم و قاضی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت داعیٔ عدل و مساوات ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت ذی وقار شہری ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت افصح العرب خطیب ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت صادق و امین تاجر ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت اولوالعزم مبلغ

☆ کتاب و سنت سے اخذ کردہ احکام، فقہی احکام کہلاتے ہیں ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وداعی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت اعلیٰ ترین معلم انسانیت ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت کامیاب ترین داعیٔ انقلاب ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت بے مثال مربی ومزکی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم مدبر و منتظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت لاثانی مقنن ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عدیم النظیر منصف وقاضی ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم الشان معاشی ومعاشرتی اسوہ کے مالک انسان ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت صاحب خلقِ عظیم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت قابلِ تقلید سربراہ خاندان ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت عظیم و خلیق شوہر ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت مصلحِ اعظم ☆۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت نبی کل کائنات ☆۔ نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے حادثاتی لمحات ☆۔ کتاب خداوندی اور شخصیت رسول ﷺ ☆۔ حضور ﷺ کی مردم شناسی ☆۔ نبی کریم ﷺ کا طرزِ جہانبانی ☆۔ حضور ﷺ اور رواداری ☆۔ قیامِ امن کے سلسلہ میں اسوۂ رسول سے رہنمائی ☆۔ نبی کریم ﷺ کا غیر مسلموں سے حسنِ سلوک ☆۔ ملکی استحکام کے سلسلہ میں سیرتِ طیبہ سے رہنمائی ☆۔ عہدِ رسالت میں ریاست کا ارتقاء ☆۔ نبی کریم کے کلامِ مبارک کی اعجاز آفرینیاں ☆۔ لولاک لما خلقت الافلاک ☆۔ غیر مسلموں کے لئے سیرت طیبہ میں رہنمائی ☆۔ عدمِ برداشت اور تعلیماتِ نبوی ☆۔ سیاستِ خارجہ کے اصول اسوۂ رسول کی روشنی میں ☆۔ سائنسی تجربات اور سیرتِ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی بچوں سے شفقت ومحبت ☆۔ نبوت محمدی کا عقلی ثبوت ☆۔ عقیدۂ رسالت اور آخرت ☆۔ ایمان بالرسالت کی اہمیت ☆۔ بعثتِ محمدی تورات وانجیل برناباس میں ☆۔ نبی کریم ﷺ کی مجلسی اور عوامی زندگی ☆۔ حضور ﷺ کا عفو ودرگزر ☆۔ معمولاتِ مصطفیٰ ﷺ ☆۔ رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئیاں اور موجودہ عالمی صورتحال ☆۔ نبی کریم کا فنِ حرب ☆۔ عشق رسول ﷺ اور ہماری عملی زندگی ☆۔ عشق رسول اقبال کی نظر میں ☆۔ مستشرقین اور سیرتِ رسول عربی ﷺ ☆۔ حالاتِ حاضرہ میں سیرتِ رسول ﷺ سے رہنمائی۔

اللہ رب العزت ہمیں ماہِ ربیع الاول کے احترام کے تقاضوں کے ساتھ اس ماہِ مبارک کی برکتیں سمیٹنے اور تعمیرِ کردار وسیرت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عمدہ لکھائی ________ بہترین چھپائی

مسودہ دیجیے ________ کتاب لیجیے

جمیل برادرز

ناظم آباد نمبر۲ موبائل: 0320-2026858

☆ فرض وہ فعل ہے جسے کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہو اور جان بوجھ کر ترک کرنا سخت گناہ ہے ☆

© rasailojaraid.com